باب 8

قومی یکجہتی اور خوشحالی

تعارف

کسی ملک کی قومی یکجہتی اور خوشحالی قومی اتحاد کے بغیر ناممکن ہے۔ پاکستانی قوم مختلف علاقوں اور مختلف نسلوں کے لوگوں پر مشتمل ہے اور وہ اپنی اپنی زبان بولتے ہیں مثلاً پنجابی، سندھی، پشتو اور بلوچی وغیرہ لیکن ان کے درمیان دین اسلام مشترک قدر ہے جو قومی بھائی چارے اخوت اور یکجہتی کی بنیاد ہے۔ جب پاکستان معرضِ وجود میں آیا تو ملک کے مختلف علاقوں کے مابین رابطہ کرنے اور ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو جاننے کے لیے اردو زبان کو رابطہ کی زبان کی حیثیت سے قومی زبان کا درجہ دیا گیا۔

قومی یکجہتی اور سالمیت

تعریف

عام طور پر یکجہتی سے مراد متحد ہونا ہے۔ یکجہتی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے جزئیات کو کل میں تبدیل کیا جاتا ہے یعنی چھوٹی اکائیوں کو یکجا کر کے کل کی شکل میں ڈھالا جاتا ہے تاکہ اکائیاں کل کا ایک حصہ بن جائیں۔ یکجہتی سے یہ بھی مراد لیا جاتا ہے کہ مختلف حصوں یا گروہوں کی دلچسپیوں کو اس طرح جوڑا جائے کہ وہ ایک متحدہ نظام کی شکل اختیار کر لے اور متحدہ نظام کی دلچسپیاں ان کی دلچسپیاں بن جائیں۔ اگر یکجہتی ہو گی تو تب ہی کسی گروہ کی سالمیت ممکن ہو گی۔

قومی یکجہتی و سالمیت سے مراد یہ ہے کہ ایک معاشرے میں معاشرتی اور سیاسی گروہوں کو یکجا کر کے ایک لڑی میں پرو دیا جائے تاکہ معاشرے کی سالمیت ممکن ہو مثلاً بہت سی قومیتیں اور ذیلی اکائیاں پاکستانی قوم کے سانچے میں ڈھل جائیں۔ قومی یکجہتی و سالمیت کے لیے مندرجہ ذیل مشترکہ عناصر کا ہونا ضروری ہے۔

1- مشترکہ مذہب

مشترکہ مذہب قومی یکجہتی پیدا کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر آبادی ایک ہی مذہب سے تعلق رکھتی ہو تو اس میں نہ صرف ایک قومیت کا احساس بڑھتا ہے بلکہ قومی اتحاد بھی پیدا ہوتا ہے۔ پاکستانی قوم میں اکثریتی لوگوں کا دین اسلام ہے۔ اس لحاظ سے پاکستانی قوم متحد ہے اور ان میں قومی اتحاد و یکجہتی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔

2- مشترکہ جغرافیائی حدود

اگر آبادی ایک ہی جغرافیائی حدود میں رہتی ہو تو آسانی سے قومی یکجہتی کے دھارے میں ڈھل سکتی ہے۔ قدرتی جغرافیائی حدود ریاست کو دفاع اور اتحاد میں مضبوط کرتی ہیں مثلاً مشرقی اور مغربی جرمنی کے لوگوں نے جغرافیائی مماثلت کی وجہ سے دوبارہ ایک قوم کی شکل اختیار کر لی۔

3- مشترکہ زبان

مشترکہ زبان بھی قومی اتحاد کے پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ برطانوی تاریخ دان ریمزے میور کے مطابق ''مشترکہ زبان سے کوئی چیز اہم نہیں ہے جو کہ قومی اتحاد پیدا کرتی ہے۔'' ایک زبان بولنے سے لوگ ایک دوسرے کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں، اپنے خیالات دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں اور دوسروں کی بات سمجھ سکتے ہیں۔

4- مشترکہ نسل

اگر آبادی کا تعلق ایک ہی نسل سے ہو تو ان میں نفسیاتی و معاشرتی طور پر یگانگت پیدا ہو جاتی ہے اور ایک ہی قومیت کا احساس پیدا ہوتا ہے اور ان میں قومی یکجہتی بھی پیدا ہوتی ہے۔

5- مشترکہ روایات

مشترکہ روایات بھی قومی اتحاد کے لیے ضروری ہیں۔ جان ایس مل کے خیال کے مطابق ''مشترکہ تاریخی روایات قومی اتحاد کے لیے بہت ضروری ہیں۔ شاندار ماضی ہمیشہ شاندار مستقبل کی نشان دہی کرتا ہے اس لیے اگر روایات ایک جیسی ہوں تو قومی یکجہتی پیدا کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔''

6- جمہوریت

جمہوریت بھی قومی اتحاد پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے جس ملک میں جمہوریت ہو گی تمام طبقات اپنے آپ کو مساوی سمجھیں گے اور مایوسی سے دور رہیں گے۔ احساس جمہوریت' قومی یکجہتی و سالمیت پیدا کرنے میں بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے۔

قومی یکجہتی و سالمیت کی اہمیت

جس قوم میں قومی یکجہتی اور اتحاد پیدا ہو جائے تو وہ قوم ترقی کی منزل کی طرف گامزن ہوتی ہے اور قوم کے افراد یکجا ہو کر قومی ترقی اور خوشحالی پر گامزن ہو جاتے ہیں۔ درج ذیل نکات قومی یکجہتی و سالمیت کی اہمیت اور افادیت کو واضح کرتے ہیں۔

1- خوشحالی

قومی یکجہتی و اتحاد کے ذریعے ہم ملک میں خوشحالی لا سکتے ہیں۔ اس وقت پاکستان میں دوسرے مسائل کے ساتھ غربت بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ غربت کے خاتمے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ غریب اور امیر طبقے میں فرق کم کرنے سے ہی ملک کو خوشحالی سے ہم کنار کیا جا سکتا ہے۔ یہ کام صرف قومی یکجہتی و سالمیت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

2- امن کا قیام

اگر ملک میں قومی یکجہتی و اتحاد قائم ہو جائے تو مختلف گروہوں میں اختلافات اور انتشار رفع ہو سکتے ہیں اور ملک امن و امان کا گہوارہ بن سکتا ہے جو کہ قومی یکجہتی میں مضمر ہے۔

3- باہمی تعاون

ملک میں قومی یکجہتی پیدا ہونے کے بعد معاشرے کے مختلف گروہوں کے اختلافات ختم کر کے باہمی تعاون کی فضا قائم کی جا سکتی ہے۔

4- عوام کی بھلائی

وہی حکومت عوام کی بھلائی کے متعلق سوچ سکتی ہے جس کو کسی قسم کے انتشار و اختلاف کا سامنا نہ ہو۔ قومی یکجہتی سے یہ تمام برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور حکومت کو فرصت ملتی ہے کہ وہ عوام کی بھلائی کے کام کرے۔

5- مضبوط انتظامیہ کا قیام

قومی یکجہتی و یگانگت سے انتظامیہ مضبوط ہوتی ہے جس کی معاشرے کے ہر عنصر پر مکمل گرفت ہوتی ہے۔ لہٰذا ایسی حکومت امن و امان اور انتشار کا مسئلہ پیدا ہونے نہیں دیتی۔

6- وقت اور دولت کے ضیاع سے محفوظ

قومی یکجہتی و یگانگت قوموں کو وقت اور دولت کے ضیاع سے محفوظ رکھتی ہے کیونکہ قوم کے تمام لوگوں کا ایک دوسرے سے باہمی قریبی تعلق ہوتا ہے جس وجہ سے ایک کام کو بار بار نہیں کیا جاتا۔ اس طرح وقت اور دولت کا ضیاع نہیں ہوتا۔

اسلامی جمہوری ریاست اور قومی یکجہتی و سالمیت

اسلامی ریاست کی تشکیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''مدینہ'' میں فرمائی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک اسلامی ریاست کا مقصد اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کا قیام اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد خلفائے راشدینؓ نے اسلامی ریاست کو مستحکم بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ ریاست کے جمہوری اور فلاحی تصور کو اجاگر کیا اور کئی ایسے اقدامات کیے جن سے اسلامی ریاست دنیا کی مثالی ریاست بن گئی۔ جب ہم اسلامی ریاست کا غور سے مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں اس کی افادیت کے کئی پہلو معلوم ہوتے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1- قومی یکجہتی و اتحاد کا مظہر

اسلامی ریاست قومی اتحاد کا مظہر ہوتی ہے۔ اسلامی ریاست میں نہ تو کسی فرد یا طبقہ سے زیادتی ہوتی ہے اور نہ ہی معاشرے کے کسی عنصر سے ناانصافی ہوتی ہے لہٰذا عدم یکجہتی و اتحاد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ عدل و انصاف کے قیام، جمہوری قدروں کے فروغ اور مکمل مذہبی آزادی سے معاشرہ کے افراد میں قومی یکجہتی و اتحاد پیدا ہوتا ہے۔

2- عدل و انصاف کا قیام

اسلامی ریاست عدل و انصاف قائم کرتی ہے۔ وہ کسی فرد یا طبقہ سے کسی قسم کی زیادتی نہیں ہونے دیتی اور ہر ایک کے ساتھ یکساں سلوک کرتی ہے۔

3- جمہوری قدروں کا فروغ

اسلامی ریاست جمہوری اقدار مثلاً مساوات، انصاف، برداشت اور آزادی کو فروغ دیتی ہے اور ہر قسم کے غیر جمہوری ہتھکنڈوں کو ممنوع قرار دیتی ہے۔ ظلم و تشدد کو ختم کر کے تمام لوگوں کو برابر کے حقوق دیتی ہے۔

4- بدعنوانی کا خاتمہ

اسلامی ریاست میں ہر قسم کی بدعنوانی کا خاتمہ کیا جاتا ہے۔ انتظامیہ کو ایماندار بنایا جاتا ہے اور ریاست کا ہر کام صاف اور شفاف طریقے سے کیا جاتا ہے۔ بدعنوان عناصر کو حکومت میں ہرگز برداشت نہیں کیا جاتا۔

5- خوشحال معاشرے کا قیام

اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہے۔ اس میں معاشرے کی خوشحالی اور ریاست کو معاشی طور پر ترقی کی جانب گامزن کیا جاتا ہے۔ اسلامی ریاست پر ہر فرد کو ضروریات زندگی فراہم کرنا فرض ہوتا ہے۔

6- مکمل مذہبی آزادی

اسلامی ریاست ملک میں مکمل مذہبی آزادی دیتی ہے۔ تمام اقلیتوں کو ان کے مذاہب کے مطابق عقیدہ وعبادت کی مکمل آزادی ہوتی ہے۔ کسی پر کسی قسم کی ناجائز مذہبی پابندی عائد نہیں کی جاتی جس سے قوم میں نفاق کا عنصر ختم ہو جاتا ہے۔

7- استحصال کا خاتمہ

اسلامی ریاست استحصال سے پاک معاشرہ قائم کرتی ہے یعنی کوئی فرد یا طبقہ کسی دوسرے فرد یا طبقہ کا استحصال نہیں کر سکتا اور نہ ہی کسی فرد یا طبقہ یا علاقہ کو پسماندہ رکھا جا سکتا ہے۔

8- ذمہ دار حکومت کا قیام

اسلامی ریاست میں ہمیشہ ذمہ دار حکومت قائم کی جاتی ہے۔ حکومت نہ صرف عوام کے سامنے جواب دہ ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے سامنے بھی جواب دہ ہوتی ہے یعنی اسلامی حکومت کی دوہری ذمہ داری ہوتی ہے۔

9- احتساب کا اصول

اسلامی ریاست میں ہر فرد کا احتساب ہوتا ہے، خواہ وہ حکومت میں ہے یا نہیں۔ ہر اہل اقتدار کو احتساب کے کڑے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔ ہر ایک کو اس کی نااہلی یا لاپرواہی پر سزا دی جاتی ہے۔ اس طرح ایک صاف ستھری انتظامیہ وجود میں آتی ہے۔

10- حکومت اور عوام میں رابطہ

اسلامی ریاست میں حکومت اور عوام میں قریبی رابطہ پیدا ہوتا ہے تاکہ حکومت عوام کے مسائل کو معلوم کر سکے اور ان کے حل کے لیے مناسب اقدام اٹھا سکے۔ اسی طرح عوام بھی حکومت کی مشکلات کو سمجھ سکتے ہیں۔

11- اہلیت کا اصول

اسلامی ریاست میں ہمیشہ اہلیت کے اصول کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ جو فرد جس کام کا اہل ہو اس کو وہ کام سونپا جاتا ہے یعنی اسلامی ریاست میں کسی نااہل کو ہرگز کوئی کام نہیں دیا جاتا اور نہ ہی اس کو کاروبارِ حکومت سرانجام دینے کے لیے برداشت کیا جاتا ہے۔

12- ترقی پسندی

اسلامی ریاست میں بدلتے ہوئے حالات اور نئے تقاضوں سے ہم آہنگی پر زور دیا جاتا ہے اسلام میں قدامت پسندی اور

جمود ناپسندیدہ افعال ہیں لہذا ترقی پر زور دیا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں واضح طور پر ارشاد ہے کہ ''زمینوں، آسمانوں اور ان کے درمیان اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لیے بیں شمار خزانے چھپا رکھے ہیں اور جو بھی ان کو تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کرتا ہے اس کے لیے یہ نعمتیں دستیاب ہیں۔''

13- غیر مسلموں کے حقوق کی حفاظت

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ عام طور پر تمام شہریوں کو حقوق دیئے جاتے ہیں لیکن خاص طور پر غیر مسلموں کو ذمی کا درجہ دے کر ان کے جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری قبول کی جاتی ہے۔

پاکستان میں قومی یکجہتی وسالمیت کے مسائل

آج کل پاکستان بحرانی کیفیت سے گزر رہا ہے لہذا پاکستان کو قومی یکجہتی کی انتہائی ضرورت ہے لیکن پاکستان کو قومی یکجہتی کے ضمن میں بے شمار مسائل کا سامنا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1- معاشی پسماندگی
2- سیاسی شعور کا فقدان
3- علاقوں کی مساوی ترقی کا فقدان
4- تہذیبی وثقافتی اختلافات
5- لسانی ونسلی اختلافات
6- مخصوص طبقہ کا سیاسی تسلط
7- سیاسی وانتظامی اداروں میں انحطاط
8- مطلق العنان حکومتیں
9- علاقائی سیاسی جماعتیں
10- ناخواندگی

قومی یکجہتی کو درپیش مسائل کا حل

پاکستان میں قومی یکجہتی کو درپیش مسائل کو درج ذیل طریقوں سے حل کیا جاسکتا ہے۔

1- خواندگی میں اضافہ

پاکستان میں پڑھے لکھے لوگوں کی بجائے دولت مند افراد کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے جس سے تفرقہ پیدا ہوتا ہے جو کہ قومی یکجہتی واتحاد کے لیے سود مند نہیں ہے۔ حکومت پاکستان کو چاہیے کہ وہ پڑھے لکھے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرے تاکہ وہ سیاست میں آئیں اور سیاست کے ذریعے اسمبلیوں میں آئیں اور معاشرے کو سدھاریں جس سے قومی یکجہتی کی فضا پیدا ہوگی۔

2- علاقوں کی مساوی ترقی

کسی ملک کے افراد میں اتحاد و یکجہتی اور قومی ہم آہنگی کا احساس پیدا کرنے کیلئے علاقوں کی مساوی ترقی کا بڑا دخل ہے۔ پاکستان میں کوشش کی جارہی ہے کہ ملک کے تمام علاقوں کو برابر ترقی دی جائے۔ اسی لیے موجودہ حکومت نے بلوچستان کی ترقی کے لیے گوادر پورٹ کو فری پورٹ کر دیا ہے تاکہ ملک میں سرمایہ کاری ہو اور اس صوبے کی ترقی ہو۔ حکومت کا بہت بڑا کارنامہ ہوگا کہ بلوچستان، خیبر پختونخوا اور سندھ کو بھی ترقی میں پنجاب کے برابر لائے۔

3- جمہوریت کا قیام

عدم جمہوریت کی کیفیت طبقاتی کشمکش پیدا کرتی ہے جو قومی یکجہتی کے لیے مضر ہے۔ جمہوریت کو صحیح معنوں میں قائم کیا جائے تو اس سے لوگوں میں احساس محرومی کم ہوگا اور جذبہ قومی یکجہتی واتحاد بڑھے گا۔

4-علاقائی کی بجائے قومی سیاسی جماعتوں کی حمایت

علاقائی جماعتوں کی تشکیل قومی یکجہتی واتحاد کے لیے زہر قاتل ہیں لہٰذا لوگوں کو چاہیے کہ وہ علاقائی جماعتوں کی بجائے قومی سیاسی جماعتوں کی حمایت کریں۔

5- مخصوص طبقوں کی اجارہ داری کا خاتمہ

پاکستان میں ابتدا سے ہی جاگیردار، سرمایہ دار اور حکومتی اختیارات کے مالک طبقوں کی اجارہ داری قائم رہی جو قومی یکجہتی کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس لیے قومی بقا، سلامتی اور ترقی کا تقاضا ہے کہ مخصوص طبقوں کی اجارہ داری کو ختم کیا جائے اور تمام طبقات کو آزادی کے ثمرات سے بہرہ ور ہونے کی اجازت دی جائے۔ جس سے لوگوں میں احساس محرومی کم ہوگا اور جذبہ یکجہتی واتحاد بڑھے گا۔

6- قومی اداروں کو مضبوط بنانا

پاکستان کو تمام قومی اداروں کو مضبوط بنانا چاہیے۔ پاکستان میں یہ عام تاثر ہے کہ ہر آنے والی حکومت نے قومی اداروں کو برباد کیا ہے۔ اداروں کی کمزوری کی وجہ سے کم مراعات یافتہ لوگوں کو مراعات حاصل نہیں ہوسکتیں جس سے قومی اتحاد پر گزند آتی ہے۔ لہٰذا قومی اداروں کو مضبوط کرنا چاہیے تاکہ وہ کم مراعات یافتہ لوگوں اور علاقوں کو ترقی دے سکیں۔

7-اصلاحات کا نفاذ

پاکستان میں معاشی، سیاسی، معاشرتی اور مذہبی میدانوں میں اصلاحات کا نفاذ تمام ملک کے حصوں میں برابری کی بنیاد پر کرنا چاہیے تاکہ کسی علاقے کے لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ ہمیں اصلاحات کے ثمرات سے کوئی فائدہ نہیں ملا۔ جب لوگوں میں یکسانیت کا احساس پیدا ہوگا تو قومی یکجہتی واتحاد خود بخود پیدا ہوگا۔

8- معاشی آسودگی

پاکستان کے بہت سے علاقے وسائل کے اعتبار سے برابر نہیں ہیں۔ کئی علاقے کم زرخیز ہیں اور کہیں زرعی اجناس بکثرت ہوتی ہیں۔ اگر وسائل کو تمام علاقوں میں برابر برابر تقسیم کردیا جائے تو ملک میں معاشی آسودگی آسکتی ہے اور مخصوص علاقہ کے لوگوں میں احساس پسماندگی کم ہوسکتا ہے اور جذبہ قومی یکجہتی واتحاد بڑھ سکتا ہے۔

9-معاشرتی عدل وانصاف کا قیام

معاشرتی عدل وانصاف کے قیام سے قومی یکجہتی واتحاد پیدا ہوتا ہے۔ ملک میں سیاسی تناؤ اور انتشار کم ہوجاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں ایک متحد مربوط اور منظم قوم نمودار ہوتی ہے۔ اگر معاشرے کی تمام معاشرتی ناہمواریوں کو دور نہ کیا گیا ہو تو طبقاتی کشمکش اور علاقائی تعصب کا رجحان بڑھتا ہے جو کہ قومی اتحاد کے لیے نقصان دہ ہے۔

10-اسلامی تعلیمات کا فروغ

پاکستان اسلامی تعلیمات اور جمہوری اصولوں کی بنیاد پر قائم ہوا تھا۔ قائداعظمؒ نے بھی پاکستان کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا ''ہم نے پاکستان کا مطالبہ ایک سرزمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا تھا بلکہ ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جہاں ہم

اسلامی اصولوں پر عمل کر سکیں۔'' قائداعظمؒ کے ارشاد کے مطابق پاکستان میں ایک ایسا ماحول پیدا کیا جائے جو اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو۔اسی طرح قومی یکجہتی واتحاد پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

11- یکساں حقوق کی فراہمی

کسی ملک میں تمام افراد کو یکساں حقوق وآزادیاں مہیا کرنا قومی یکجہتی واتحاد کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔اگر ہم پاکستان میں تمام افراد کو بلاامتیاز نسل، مذہب، علاقہ اور صنف کے حقوق اور آزادی مہیا کرتے ہیں تو یہ قومی یکجہتی واتحاد کے لیے،بہت مفید ہوگا۔

12- بین الصوبائی شادیاں

ہمیں بین الصوبائی شادیوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور اس طرح تمام اکائیوں کے افراد میں باہمی میل جول بڑھنا چاہیے تاکہ افراد میں ایک دوسرے کے متعلق غلط فہمیاں دور ہوں اور قومی یکجہتی ویگانگت کو فروغ ملے۔

سوالات

1- قومی یکجہتی وسالمیت سے کیا مراد ہے؟ قومی یکجہتی وسالمیت کے لیے کن عناصر کا ہونا ضروری ہے؟
2- ایک اسلامی جمہوری ریاست کے لیے قومی یکجہتی وسالمیت کی افادیت بیان کیجیے۔
3- پاکستان میں قومی یکجہتی کے مسائل کیا ہیں؟ ان کا حل بیان کیجیے۔
4- قومی یکجہتی وسالمیت کی اہمیت واضح کیجیے۔